

[تاریخ: ۰۷/۱۱/۲۰۲۳]

[فتویٰ نمبر: ۵۸۴]

جواب کی وجہ سے جمعہ کی نماز چھوڑنا

### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک بھائی ملیشیا میں ایک کمپنی میں کام کرتا ہے اور جمعہ کی نماز کا وقت نہیں ملتا۔ کیا مجبوری کی اس حالت میں مستقل جمعے کی جگہ ظہر کی نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

### جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

انسان کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ دنیا میں کس مقصد کے لیے آیا ہے، کیا وہ صرف مال کمانے کے لیے آیا ہے، جب کرنے کے لیے آیا ہے یا اس کا کوئی اور مقصد ہے؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ" [الذاریات: ۵۶]

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔"

جب انسان کو پتا چل جائے کہ اس کا دنیا میں آنے کا اصل مقصد عبادت ہے اور یہ دنیا جائے آزمائش ہے، تو پھر جب ہر وقت یہ مقصد اس کے سامنے ہو گا تو وہ اپنے اصل مقصد کو پورا کرنے کے لیے حتی الوسع کوشش کرے گا۔

اس لیے ضروری ہے کہ انسان اصل مقصد کو اپنے سامنے رکھے، نماز وغیرہ وقت پر ادا کرے۔ اور اگر کسی جگہ کام یا جاگرتے ہوئے نماز یا جمعہ وغیرہ کا وقت نہیں ملتا تو پھر ایسی جاگرتے اور ملازمت کرنی ہی نہیں چاہیے، بلکہ متبادل کوئی اور کام یا جاگرتے ڈھونڈ لینی چاہیے۔ کیونکہ نماز اور جمعہ پڑھنا فرض ہے، احادیث میں جمعہ ترک کرنے والے کی مذمت کی گئی اور اسکے لیے وعیدیں بیان ہوئی ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ" [سنن النسائی: ۱۳۷۰]



”جس آدمی نے سستی کرتے ہوئے اور معمولی سمجھتے ہوئے تین جمعے چھوڑ دیے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر (نفاق کی) مہر لگا دیتا ہے۔“

ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

"لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وُدِّهِمْ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونَنَّ مِنَ الْعَافِلِينَ". [صحیح مسلم: ۸۶۵]

”لوگوں کے گروہ ہر صورت جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں یا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا، پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔“

لہذا ایسی جاب یا نوکری کرنا جائز نہیں جسکی وجہ سے مستقل نماز یا جمعہ رہ جائے۔ ہاں البتہ اگر اس نوکری کے علاوہ فی الوقت روزگار کا کوئی دوسرا وسیلہ نہ ہو اور انسان اس وجہ سے بھوکا مر رہا ہو تو پھر اس مجبوری اور اضطرار کی کیفیت میں ایسی نوکری کرنا جائز ہو گا لیکن جلد از جلد کوئی دوسرا ذریعہ معاش تلاش کر لیا جائے اور ایسی جاب اور نوکری چھوڑ دی جائے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

### مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

سید حسین

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

محمد

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

سید

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان سامرودی حفظہ اللہ

عبد

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ  
ULAMA FATWA COUNCIL